

پروفیسر محمد ایوب قادری

مسائل اربعین کے دو مستحکم

حضرت شاہ محمد اسحاق دہلوی، تحریک ملی اللہی کے خاص رکن تھے حضرت شاد عبد العزیز کے بعد اس تحریک کی قیادت انہوں نے ہی سنبھالی۔ جب شمالی ہند پر انگریزوں کا مکمل طور سے قبضہ ہو گیا تو شاہ عبد العزیز کے فتویٰ کی روشنی میں وہ حجاز چلے گئے انہوں نے درس حدیث و تبلیغ و تذکیر کے علاوہ تصنیفی کام بھی کئے۔ مشکوٰۃ کا اردو ترجمہ کیا، مسائل عشرہ ذی الحجہ پر رسالہ لکھا۔ ایک فارسی رسالہ منتخب الایمان بھی ان کی یادگار ہے۔ ان کے دو اہم اصلاحی رسالے مسائل اربعین اور ماتہ مسائل ہیں۔ یہ دونوں رسالے فارسی زبان میں ہیں۔ آخری رسالہ شاہزادگان دہلی کے سوالات کے جوابات میں لکھا گیا ہے اور پہلا رسالہ ۱۲۵۵ھ میں تیار ہوا۔ صورت یہ ہوئی کہ بعض لوگوں نے (ضلع علی گڑھ) کے شروانی خاندان کے ایک بزرگ خان محمد زمان خان ابن محمد بانہ خان نے شادی و خونی نیز دیگر مراسم مروجہ سے متعلق پینتیس سوالات شاہ محمد اسحاق کی خدمت میں بھیجے۔ شاہ صاحب نے ان مسائل کے جواب لکھوائے کتابت کے فرائض مولوی محمد امین الدین سید ابو محمد جالیری نے انجام دیئے۔ مولوی محمد امین الدین اس قسم کے پانچ سوالوں کے اور جواب شاہ صاحب سے لکھوائے اور اس رسالے کا نام مسائل اربعین فی بیان سنت سید المرسلین

رکھا۔

اس رسالہ کے تین ترجمے اردو زبان میں ہوئے۔ ایک ترجمہ ملا نظام الدین شاہ پانپوری نے کیا اور دوسرا ترجمہ مع شرح مولوی سعد الدین عثمانی بدایونی نے کیا ہے۔ ان کے حالات یہاں پیش کئے جا رہے ہیں۔ تیسرے مترجم ولی اللہی تحریک کے نامور رکن مولوی سید عبد اللہ ابن بہادر علی حسینی کا کیا ہوا ہے۔

مولوی سعد الدین عثمانی بدایونی

مولوی سعد الدین عثمانی بن مولوی نصیر الدین عثمانی، بدایوں وطن تھا، مولوی عبد الحمید بدایونی (ف ۱۲۶۳ھ / ۱۸۷۷ء) کے سامنے زانوے ادب تہ کیا۔ فقہ و فرائض میں تبحر کامل حاصل تھا۔ شاہ محمد اسحاق دہلوی کا مشہور رسالہ مسائل اربعین ۱۲۵۶ھ میں جب سہسوان پہنچا تو ایک شخص مسہمی کرم نبی عرف پیر جی کی تحریک پر مولوی سعد الدین بدایونی نے اس رسالہ کا اردو ترجمہ شرح اور مفید حواشی کے ساتھ کیا۔ رفاہ المسلمین فی شرح مسائل اربعین اس کا نام رکھا۔ ان کی دو کتابیں احقاق حق اور سعادت دارین اردو زبان میں اور یہیں مولوی سعد الدین کا ۱۲۸۳ھ میں انتقال ہوا۔

رفاہ المسلمین

نمونہ ملاحظہ ہو۔

تیسرا سوال "لڑکا پیدا ہونے کے بعد دستور ہے کہ حجام وغیرہ اس لڑکے

لے اس کی مقبولیت کا اس سے انماذہ لگانے کے بعد صحیح زبان میں اس کا ترجمہ مولانا محمد بلائی نے کیا جس کا خطی نسخہ سندھ یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ ہے۔ (قاری)

مولوی سعد الدین کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو اہل تاریخ صفحہ اول از مولوی حمید یعقوب قاری بدایونی ص ۱۵۵

(مطبع قاری بدایوں) ۱۹۵۵ء رفاہ المسلمین فی شرح مسائل اربعین از مولوی سعد الدین بدایونی ص ۱۱۱

دہلی ۱۳۰۸ھ (۱۸۹۰ء)

کے باپ وغیرہ تمہیوں کے پاس بنا کر مبارک باد دیتے ہیں وہ مبارک باد کے عوض میں حجام وغیرہ کو کچھ کپڑا یا نقدی دیتے ہیں یہ دستور درست ہے یا نہیں

جواب

ظاہر نفع اور کپڑا یا کچھ اور حجام کو مبارک باد کے بدلے میں دینا جائز ہے اس واسطے کہ خوشی کے وقت خوش خبری پہنچانے والے کو بطریق انعام کچھ دینا صحابہ سے ثابت ہے۔ صحیح بخاری وغیرہ میں لکھا ہے کہ جس وقت کسی شخص نے کعب بن مالک صحابی کو ان کی توبہ قبول ہونے کی خوشخبری

پہنچائی تو انہوں نے ایک کپڑا خاص اپنا پہنا ہوا اس مبشر کو انعام میں دیا۔ لیکن شرع شریف سے یہ ثابت نہیں کہ ایسے وقت میں دینے لینے کا دستور اور دستاویز پکڑ کر خوشخبری دینے والا کسی سے دعویٰ کرے اور اپنا حق اور معمول جان کر زور سے لے اس واسطے کہ ایسا دینا تبرع اور احسان کی قسم سے ہے اور کتب فقہ میں لکھا ہے تبرع اور احسان پر کسی کو جبر نہیں ہے۔

اور یہ بجا کثر لوگ حجام وغیرہ ہری گھاس پونڈا دے کر مبارک باد دیتے ہیں یہ رسم ہندوستان کے کفار کی ہے پس اس طرح خوشخبری اور مبارک باد کی پہنچانا اور اس کے عوض میں کوئی چیز بطریق انعام ان کو دینا یہ درست نہیں۔ چاہئے کہ ایسے وقت میں حجام وغیرہ کو تہ بیخ و زجرہ کریں نہ کہ انعام واجہر دیں۔"

ملا محمد نظام شاہ جہاں پوری

ملا محمد نظام بن واجد علی، شاہ جہاں پور میں ۱۷۹۵ء میں پیدا ہوئے وطن میں مولوی محبوب علی خاں عرف مولوی کلن اور مولوی بہاؤ الدین سے تحصیل علم کی پھر رام پور اور دہلی پہنچے۔ دہلی میں خاندان ولی اللہی سے مستفیض ہوئے اور وہی رنگ طبیعت میں جم گیا۔ کتب درسیہ خوب پڑھاتے تھے ۱۸۹۰ء میں

انتقال ہوا۔ شاہ محمد اسحاق دہلوی کے رسالہ مسائل اربعین کا ترجمہ تحفۃ المسلمین کے نام سے اردو میں کیا ہے۔ اسی طرح مولوی تریاب علی لکھنوی کے رسالہ عقیدۃ کا ترجمہ اردو میں کیا ہے۔

تحفۃ المسلمین کا پہلا ایڈیشن مطبع علی بخش (لکھنؤ) میں ۱۲۶۶ھ ۱۸۴۹ء میں طبع ہوا ہے اس کے بعد اس کتاب کے دو ایڈیشن علی گڑھ سے مولوی حاجی محمد مقتدی خاں شروانی کی ترتیب و تنویب کے ساتھ شائع ہوئے آخری ایڈیشن ۱۹۵۹ء میں نکلا ہے۔

تحفۃ المسلمین - نمونہ ملاحظہ ہو

تیسرا سوال "لڑکاپنیا ہونے کے بعد دستور ہے کہ حجام اس لڑکے کے اقرباء مبارک باد دیتا ہے اور وہ اس کو کچھ کپڑا یا نقد اس کے عوض میں دیتے ہیں یہ دستور جائز ہے۔"

جواب - ظاہر ہے یہ دینا جائز معلوم ہوتا ہے اس واسطے کہ صحابہ سے خوشی سنانے والے کو انعام دینا ثابت ہے چنانچہ کعب بن مالک کی جب توبہ قبول ہوئی تو انہوں نے اس کو جس نے توبہ قبول ہونے کی بشارت دی تھی اپنے خاص کپڑے دیئے تھے صحیح بخاری وغیرہ میں یہ قصہ موجود ہے لیکن اس خوشی سنانے والے کا اس پر جس کو خوشی سنانے کے کچھ دعویٰ نہیں پہنچتا ہے کہ زمانے کا دستور اپنی دست آویز نہیں کہ لڑکھانہ کہ لیوے یہ بات شرع میں ثابت نہیں بلکہ ایسے وقت

۱۔ ملا محمد نظام کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ شاہجہاں پور از میاں صبح الدین ص ۱۸۲
 ۲۔ حاجی سید احمد صاحب بغدادی و ملا نظام صاحب ازبڈت بشیرین العلم
 دکن (کراچی) اکتوبر ۱۹۵۴ء سے تحفۃ المسلمین از ملا محمد نظام درتبہ مولوی محمد مقتدی خاں شروانی
 ص ۱۹ (علی گڑھ ۱۹۵۹ء)

کچھ دینا تبرع اور احسان ہے اور احسان میں کچھ جبر اور
 زبردستی نہیں چنانچہ لاجبر علی المتبرع فقہ میں موجود ہے اور جو
 اس وقت کوئی گھاس وغیرہ سبز چیز سامنے لاکر مبارک باد کے جیسا
 کہ کفارہ مند کی رسم ہے تو اس صورت میں اس کو تینہہ وزجر چاہئے نہ
 انعام و اجر

رفاہ المسلمین (مرتبہ مولوی سعد الدین بدایونی) اور تحفۃ المسلمین (ملا نظام
 شاہجہا نیوری) کے مقابلے سے ایسے بدیہی شواہد ملتے ہیں جن سے یہ بات یقینی طور سے
 کہی جاسکتی ہے کہ ملا محمد نظام شاہجہا نیوری کے پیش نظر ترجمہ کے وقت مولوی
 سعد الدین بدایونی کا ترجمہ ضرور رہا ہے۔ ملا نظام کا ترجمہ ششستہ ہے۔